مطبوعات

اسلام کا نظامِ کفالت
از جناب طاہر رسول قادری
باہتمام ادارۂ معارفِ اسلامی کراچی
ناشر: البدر پبلی کیشنز
۲۳ راحت مارکیٹ۔ اردو بازار لاہور
صفحات: ۲۵۵۔ قیمت درج نہیں

اسلامی نظامِ کفالت جس کا مقصد غریب طبقوں کو سہارا دینا ہے اس کا وسیع و مؤثر ادارہ زکوٰۃ ہے کسی مسلم معاشرے میں اگر دیانت داری سے زکوٰۃ (و عشر) دی جائے تو چند برس میں پوری آبادی کی ضروریات زندگی پوری ہو سکتی ہیں۔ اس لحاظ سے نظامِ زکوٰۃ طبقاتی تصادم اور اس سے پیدا ہونے والے بگاڑ کو روکنے کا ذریعہ بھی ہے۔

ادارہ معارفِ اسلامی سے وابستہ طاہر رسول قادری صاحب نے زکوٰۃ ہی کے مسائل کو واضح کرنے کے لیے یہ کتاب لکھی ہے۔ خاصی محنت سے کام کیا ہے اور اس کی افادیت واضح ہے۔

ایک کمی یہ رہ گئی ہے کہ جو مسائل بیان کیے گئے ہیں، حاشیے میں ان کے حوالے نہیں دیئے گئے۔ دوسری کمی یہ ہے کہ محض فقہا (خصوصاً حنفیہ) کے مدون کردہ احکام لکھے گئے ہیں۔ مگر ان کے حِکَم و مصالح نبیان نہیں کیے گئے۔ اس وجہ سے عوام اور جدید تعلیم یافتہ اصحاب بعض الجھنوں سے دوچار ہوں گے۔ مثلاً نقود کا جو نصاب درج کتاب ہے۔ اس کے بخلاف حنفی مسلک کے تحت بنک یا پراویڈینٹ فنڈ کی رقوم (جو وصول طلب قرض کی حیثیت رکھتی ہیں) میں سے جب ساڑھے دس تولہ چاندی کی قیمت کے برابر رقم وصول ہو جائے تو زکوٰۃ دی جائے۔ (ص ۸۸) ٹرانسپورٹ کے سلسلے میں، دورِ سابق میں باربرداری کے اونٹوں کے استثنیٰ کا جو ذکر ہے، کیا یہ نجی ضروریات باربرداری تک محدود تھا یا کرایہ کی باربرداری پر بھی۔ دونوں صورتیں یکساں نہیں ہیں۔ مگر وضاحت درج نہیں۔ (ص ۹۲) مشینوں پر زکوٰۃ ہو یا نہ ہو، مسئلہ واضح نہیں ہو سکا۔ (ص ۹) کھیوٹ سکے بنانا مَنْ غَشَّنَا ..... کے تحت اس وقت آتے ہیں جب خالص بتا کر کھیوٹ دیا جائے لیکن اگر سکوں کی دھات کی حقیقت کا اعلان کر دیا جائے تو غل و غش کی صورت نہیں ہوگی۔ (ص ۱۲۱) تجارتی مال کا نصاب سونے کو رکھنے سے ۱۱ ہزار سے کم سرمایہ والے کاروباریوں کو استثنیٰ ہوگا۔ حالانکہ ۵ ہزار روپیہ لگانے والا بھی اپنے سرمایہ کو سال میں ۶، ۸ چکر دے کر خاصی آمدنی حاصل کر تا ہے۔ یہ نصاب زیادہ

ہے۔ (ص ۱۳۲) معادن کی کئی پیچیدگیاں ہیں، اُن میں سے ایک تیل گیس وغیرہ کا کسی شخص کی ملکیتی زمین سے نکل کر اُس کا حق قرار پانا ہے۔ (ص ۱۵۴) اس کے معنی یہ ہیں کہ ایسی معدنیات کا معاملہ افراد پر چھوڑ دیا جائے۔ اور وہ اگر برآمد کی ٹیکنالوجی کے مصارف برداشت نہ کر سکیں تو سب کچھ زمین کے اندر دبا رہے اور حکومت کام کرنا چاہے تو قطعۂ زمین کا مالک حاصل شدہ دولت کا ایک بڑا حصہ اجتماعی بہبود سے الگ کر کے لے جائے۔ ملحوظ یہ بھی رہنا چاہیے کہ کسی کی ۴ - ایکڑ زمین میں تیل کا جو کنواں کھودا جائے گا وہ نیچے کے کتنے وسیع رقبے سے تیل حاصل کرے گا (ص ۱۵۵) ۔ مؤلف نے آگے چل کر فاتی راے دی ہے کہ تیل اور گیس کی برآمد کا کام سرکاری سطح پر ہونا چاہیے۔ مگر پھر اس میں سے زکوٰۃ نکالنے کے کیا معنی؟ (ص ۱۵۷، ۱۵۸) کسی کافر کو معدن نکالنے کا حق نہیں دیا جائے گا۔ ترغیبی لحاظ سے یہ درست ہے اگر عملی دشواریاں یہ ہیں کہ بعض معدنیات کی بھاری ٹیکنالوجی مسلمانوں کے ہاتھ میں نہ ہو۔ (ص ۱۵۵) لقطہ کے طریق اعلان میں ریڈیو، ٹیلی وژن کے ذرائع کا اضافہ کرنا چاہیے (ص ۱۵۵) ذی حیثیت مساکین (ص ۱۸۶ - ۱۸۷) کی طرف توجہ کرنے سے پہلے مفلوک الحال اور معذور لوگوں کی اکثریت کو سنبھالا جائے۔ کام چوروں اور بے روزگاروں میں مناسب امتیاز کر دیا گیا ہے (ص ۱۸۸ - ۱۸۹) نکاح کے سلسلے میں کچھ عبارت مسخ ہو گئی ہے (ص ۱۹۸)

پاکستان کے حوالے سے ایک اہم ضرورت یعنی وصولی و صرف زکوٰۃ کی مشینری کا بہتر نقشہ تجویز کیا جاتا۔ بہ حیثیت مجموعی ابواب و فصول کی زیادہ بہتر شکل دی جا سکتی ہے۔ بعض جگہ متفرق بیانی کا انداز ہے۔

متذکرہ اشارات تنقیص کے لیے نہیں ہیں، خیر خواہانہ مشورے کی روح رکھتے ہیں۔ ان اشارات سے قطع نظر، اس کتاب کو لکھ کر مرتب نے بڑی اچھی خدمت کی ہے اور یقیناً اس کی قدر کی جائے گی۔

کتاب : صلی اللہ علیہ وسلم

مرتب : راز کاشمیری

ناشر: سیرت مشن پاکستان۔ لاہور

صفحات : ۲۰۸

سفید کاغذ، خوبصورت طباعت

قیمت مجلد: ۳۳ روپیے

جناب راز کشمیری بہت طباع ہیں اور صاحب ابداع۔ نعت بھی اُن کا خاص دائرۂ نگارش ہے۔ تعلیم اور شعر و ادب کے میدانوں میں وہ ایک مقام رکھتے ہیں۔ پچھلے سال انہوں نے ایک دلچسپ نقشہ کار بنایا۔ ایسی نعتیں جن میں "صلی اللہ علیہ وسلم" لفظی ردیف کے آتا ہے، مختلف شعرا کے لیے ان سے اخذ کیں اور کچھ سے فرمائش کر کے لکھوائیں۔ اب ۱۹۰ شعرا کی نعتوں کا

یہ مجموعہ ایک مبارک گلدستہ بن کر ہمارے سامنے ہے۔ خدا تعالیٰ راز کاشمیری کی کوشش کو قبول فرمائے اور جن شعراء کی نعتیں مجموعے میں شریک ہیں، اُن کو جزائے خیر دے۔

ماذ ماذ (نعتیہ مجموعہ)

شاعر: عبدالعزیز خالد

ناشر: ارمغان اکادمی - لاہور

ضخامت: ۱۲۰ صفحات

سفید کاغذ، خوبصورت جلد

قیمت: دس روپے

عبدالعزیز خالد کی شاعری اور نعت گوئی سے اب کون ناواقف ہے۔ یہ نعتیہ مجموعہ بھی خالد کے مخصوص فن و ذوق کا آئینہ دار ہے، یہ اپنے نوشتوں سے حضورؐ کے مختلف ناموں کو اخذ کر کے اُس نے اپنے مجموعوں کا عنوان بنایا ہے۔ اب کی بار ایسا ہی نام "ماذ ماذ" نمایاں ہو کر آیا ہے۔

اس شعری مجموعہ میں پُر زور جذبہ بھی ہے، نغمگی کا اہتمام بھی اس حد تک کہ مصرعوں کے اندر بھی قوافی چلتے ہیں۔ کثرتِ غریب کو امیر بنانے کا عمل بھی حسب سابق ہے —— مترادفات ...... تاریخی محاکات اور استعارت بھی ...... دُور دُور سے جمع کرنے کا ذوق کارفرما ہے۔ خالد کی شاعری کے طوفانوں میں کہیں موتی ہیں، کہیں بلبلے۔ اہلِ ذوق کے لیے بڑا میدان استفادہ ہے۔

اس کتاب کی کتابت کسی خوشنویس سے کرانے کے بجائے خالد نے خود کی ہے۔ اس جدّت نے کتاب کو ایک نئی اہمیت دے دی ہے۔ غالباً اسی کی وجہ سے ممکن ہوا کہ اتنی خوبصورت کتاب کی قیمت صرف دس روپے ہے۔

حیاتِ بہادر یار جنگ

از: جناب غلام محمد صاحب بی اے (عثمانیہ)

پبلشر: بہادر یار جنگ اکادمی کراچی

پتہ: پی اے - ۱۴ اے سراج الدولہ روڈ بہادر آباد کراچی ۵۔

مجلد ۲۶۸ صفحات قیمت ۱۵ روپے

نواب بہادر یار جنگ کی شخصیت ایسے مرتبے کی تھی کہ ان کی سوانح کا محفوظ ہونا بہت ضروری تھا۔ یہ ضرورت اس کتاب سے پوری ہوئی ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن جنوری ۱۹۴۶ء میں نکلا۔ دوسرا اپریل ۱۹۴۷ء اور تیسرا اسپیشل نظر ایڈیشن جون ۷۴ء میں۔ مولف کتاب کی اپنی کاوش کے علاوہ پیش لفظ مولینا عبدالماجد دریابادی کا ہے اور دو مضامین بطور ضمیمہ آخر میں شامل ہیں جو علامہ سید سلیمان ندوی مرحوم اور مولینا مناظر احسن گیلانی مرحوم کے لکھے ہوئے ہیں۔

اس مختصر کتاب میں نواب صاحب کے ابتدائی حالات کے علاوہ، ملازمت کا دور، زیارتِ حرمین، بلادِ اسلامیہ

کی سیاحت، سہ سالہ تبلیغی کام، خاکسار تحریک سے وابستگی کا دور، مجلس اتحاد المسلمین کا کام، مسلم لیگ سے گہرا تعلق اور قائد اعظم سے خصوصی قلبی ربط، شان خطابت، کلام اقبال کا فہم، علمی کام اور دم واپسیں وغیرہ۔ ابواب زندگی کا بیان ہے نواب مرحوم کی بہت سی تقریروں اور سیاسی تحریروں کی روح اس مختصر جملے میں بند ہے کہ

"میری منزل مسلمان کو منفرداً اور جماعت اسلامیہ کو مجتمعاً منہاج نبوی پہ دیکھنا ہے۔"

اس نیک منش اور جہاد پسند نواب کے بارے میں وقت کے مسلم اکابر نے یہی اندازہ کیا کہ یہ دوسرے محمد علی جوہر ہیں۔ مگر انہیں قدرت کی طرف مہلت کار کم ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

کتاب : حسنِ معاشرت
از : خیر النساء صاحبہ بہترؔ
(والدہ معظمہ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی)
ناشر: مجلسِ نشریاتِ اسلام
پتہ: ا۔ کے۔۳۔ ناظم آباد ۱ کراچی ۱۸

زیرِ نظر کتابچہ کے بارہ ایڈیشن پہلے چھپ چکے ہیں۔ حسن معاشرت نامی کتاب کم تعلیم یافتہ گھریلو لڑکیوں کے لیے لکھی گئی ہے اور بہت چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی نہایت اہم اور مفید مشورے جمع کر دیئے گئے ہیں۔ یہ کتاب بنیادی طور پر لڑکیوں سے متعلق ہے۔ میکہ، سسرال، خانہ داری، تربیت اولاد، چھوٹے بچوں کا گھریلو علاج معالجہ، مہمانداری کے علاوہ چند نعتیں اور پھر مناجات جمع کر دی گئی ہیں۔ مختلف اوقات کے لیے دعائیں بھی ایک جگہ جمع ہیں۔

حسن معاشرت کتاب کو ایک نظر دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ جیسے ایک ماں اپنی بیٹیوں سے مخاطب ہو۔ اندازِ بیان دل نشین اور اچھا ہے اور عام گھروں میں رہنے والی لڑکیوں کے لیے مفید کتاب ہے۔

محمد فاروق مودودی

(بقیہ اشارات) پر تیار نہیں ہوگا۔ پُرامن تبدیلی کے راستے بند کر دے گا۔ لوگوں پر جبر کر کے ان کے حقوق سلب کرے گا۔ اور ان وجوہ سے بالآخر وہ تخریبی عناصر کو طوفانِ فساد اٹھانے کا موقع دے گا جس کی لپیٹ میں نہ جانے کیا کیا کچھ آئے گا۔

ایسا دنیا کے مختلف معاشروں میں بارہا ہوا ہے۔ ضرورت ہے کہ آئندہ کے لیے لوگ عبرت کا درس لیں۔ خاص طور پر مسلم معاشروں کے قائدین تو ان تاریخی صداقتوں سے آنکھیں نہ چرائیں جن کو خدا اور رسول ؐ نے صراحت سے بیان کر دیا ہے۔

توجہ فرمائیں

خط وکتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور لکھا کریں۔ کیونکہ خریداری نمبر کے بغیر تعمیل میں دشواری پیش آتی ہے۔

مینجر ترجمان القرآن